سنن ابن ماجہ شریف مترجم

جلد سوم

تألیف

حافظ أبی عبداللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم

مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

ناشر

مکتبۃ العلم

۱۸- اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان

7231788-7211788

نام کتاب: ــــــــــ سُنن ابنِ ماجہ شریف مترجم

تالیف: ــــــــــ حافظ أبی عبد اللہ محمد بن یزید ابن ماجہ القزوینی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم: ــــــــــ مولانا محمد قاسم امین مدظلہ العالی

طابع: ــــــــــ خالد مقبول

مطبع: ــــــــــ افضل شریف پرنٹرز

ملنے کے پتے

❖ مکتبہ رحمانیہ اقراء سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ ☎ 7224228

❖ مکتبہ علوم اسلامیہ اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور ☎ 7221395

❖ مکتبہ جویریہ ۱۸ - اردو بازار ○ لاہور ○ پاکستان ☎ 7211788

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت' طباعت' تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

اِنَّا نَدْخُلُ عَلٰی اُمَرَ ائِنَا فَنَقُوْلُ الْقَوْلَ فَاِذَا خَرَجْنَا قُلْنَا غَیْرَہٗ قَالَ کُنَّا نَعُدُّ ذَالِکَ عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ النِّفَاقَ۔

چیت کرتے ہیں اور جب ہم انکے پاس سے نکل آتے ہیں تو ان باتوں کے خلاف کہتے ہیں (مثلاً انکے سامنے تعریف کرنا اور پس پشت مذمت کرنا) فرمایا: رسول اللہؐ کے عہد مبارک میں ہم اسے نفاق شمار کرتے تھے۔

۳۹۷۶: حَدَّثَنَا ھِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَیْبِ بْنِ شَابُوْرٍ ثَنَا الْاَوْزَاعِیُّ عَنْ قُرَّۃَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَیْوَئِیْلَ عَنِ الزُّھْرِیِّ عَنْ اَبِیْ سَلَمَۃَ عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَا لَا یَعْنِیْہِ

۳۹۷۶: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آدمی کے اسلام کی خوبیوں میں سے ایک یہ ہے کہ مقصد (کام کی بات) کو ترک کر دے۔

خلاصۃ الباب ☆ ۳۹۶۷: مطلب یہ ہے کہ بات کرنے میں احتیاط کرنی لازم ہے اور بہت غور کے بعد بات کہنی چاہئے ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ جو منہ میں آیا کہہ دیا فضول گفتگو کرنا والا احمق ہوتا ہے اور اکثر ایسے آدمی کے منہ سے ایسی بات نکل جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کو بہت ناگوار ہوتی ہے پس وہ شخص ایک بات کی وجہ سے جہنمی ہو جاتا ہے اللھم انی اعوذبک من شر لسانی۔ حاصل یہ کہ ان احادیث میں زبان کو بے لگام کرنے سے منع فرمایا ہے۔ حدیث ۳۹۷۲: اس حدیث میں استقامت کی فضیلت اور اہمیت بیان فرمائی گئی استقامت ہدایت کا اونچا درجہ ہے جس کو یہ حاصل ہو جاتا ہے وہ اللہ کا ولی ہو جاتا ہے تو ملائکہ ایسے بندے کو سلام کرتے ہیں اور بشارتیں دیتے ہیں اور من چاہی زندگی ملنے کے مژدے سناتے ہیں جیسا کہ حم سجدہ میں آیا ہے۔ حدیث ۳۹۷۳: قربان جائیں معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم پر کیسی عمدہ نصیحتیں فرمائی ہیں منجملہ ان میں جہاد ہے جس کو سب عبادات کی سنام (کوہان) اور اس کی بھی بلندی اور چوٹی قرار دیا ہے لاریب جہاد میں ہی مسلمانوں کی عزت ہے اور اس کے ذریعہ اسلام کو علوشان حاصل ہوئی پائے افسوس آج کے مسلمان حکمرانوں نے جہاد کو ترک کر دیا بلکہ جہاد کرنے والوں کو دہشت گرد کے نام سے مشہور کر دیا ہے۔ حدیث ۳۹۷۶: ابن ابی زید فرماتے ہیں کہ یہ حدیث ان احادیث سے ہے جو تمام اخلاق کی اصل ہے اور تمام بھلائیوں کی جڑ ہیں دوسری حدیث یہ ہے کہ تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ جو اپنے لئے چاہتا ہے وہی مسلمان بھائی ک یلئے بھی پسند کرے۔ تیسری یہ حدیث کہ جو اللہ تعالیٰ اور قیامت پر رکھتا ہو وہ نیک بات کہے یا خاموش رہے ان دونوں کو شیخین نے تخریج کیا ہے اور چوتھی یہ حدیث ہے کہ ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا مجھے وصیت فرمائیے آپؐ نے فرمایا (بلاوجہ) طیش میں مت آیا کر' پھر پوچھا پھر یہی فرمایا۔ اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرمادیں۔ آمین (ابوداؤد)